نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۹ - جلد ۱ | لودیانہ یکم مئی - ۱۸۷۳ء | قیمت ۳ پائی

دختر فروشی

آجکل اسبات کا بڑا چرچا ہے کہ پنجاب کے دیہاتی زمینداروں نے دختر فروشی پر چُست کر باندھی ہے۔ البتہ سابق اس فعل شنیع کا اجرا بعض اقوام ہنود میں و نیز کاشمیری مسلمانوں میں سنا جاتا تھا مگر اب معلوم ہوا کہ اس بلا و صب نے اپنے احاطے سے پاؤں باہر نکالنے شروع کر دیے ہیں۔ افسوس ہے کہ ایک نہ ایک بلا اِن کالے رنگوں کے نصیب کو لاحق رہتی ہے ابھی دختر کشی کا دفتہ گاؤ خورد ہونے نہیں پایا تھا کہ یہ نئی دختر فروشی نے اپنا علمدار شروع کر دیا شاید ابھی علم تہذیب کے خیالوں دیسیوں میں کچھ اثر پیدا نہیں ہوا کہ اس کالک کو دھو سکے۔ پچھلے زمانے میں بیہودہ لوگ لڑکے والے سے کچھ عوض اپنی خدمت لیکر لڑکی دیا کرتے تھے مصداق اِنکا احوال یعقوب ہے۔ مسلمانوں میں مہر کی رسم ہے جسکو بعد وفات عورت اُسکے والدین کبھی کبھی دانت مارتے ہیں۔ پہلے پہل ہندوؤں نے اس رسم کو اپنے بیچ میں سے مطلق اُٹھا دیا تھا یہاں تک کہ اپنی دختر کے سسرال کے یہاں کا پانی تک پینا برا جانتے تھے اور دھرم شاستر میں استری دھن لینے کا دوش جسقدر ہے وہ کچھ مخفی نہیں۔ پر تعجب ہے کہ انہیں میں سے بعض اقوام نے اس رسم کو از سر نو زندہ کیا اور بعض مسلمانوں نے اُنکی پیروی پر کمر باندھی۔ فی زمانا بیچارے زمیندار سب سے زیادہ بدنام ہو رہے ہیں اور بنظر انصاف یہ سب بیجائی و بیحیائی افلاس کے نتایج دیکھے جاتے ہیں جو آجکل اکثر زمینداروں کے حصہ میں ہے۔ ان بیچاروں کی جب مصیبتوں کی طرف دیکھا جاتا ہے تو اور ہی حیرت پیدا ہوتی ہے۔ علاوہ مویشیوں کے مر جانے اور فصل کی سختی کے جو اکثر اُنکے لاحق ہیں کبھی معاملہ کا بوجھ اُنکی گردن سے کم ہوتا ہی نہ دیکھا فصل خواہ کچھ بھی نہ ہو مگر تحصیل معاملہ میں قصور نہ ہوگا۔ سرکار تقاوی مزدور دیتی ہے مگر اُنہیں کو جو ادا کر سکیں غریب بیچارہ کو کوئی بھی نہیں پوچھتا۔ ان سب سے بڑھکر ظالم ساہوکار انکا رہا سہا خون پی جاتے ہیں اور کوئی پرسان نہیں۔ قانون میں سود کی شرح ایک روپیہ ہے اور آپ ہیں ساہوکاروں کے مد مگر یہ معلوم نہیں کہ بیچارے زمیندار اُسکے واسطے تین تین چار چار روپیہ کی شرح کہاں سے نکل اور پھر بھی سود در سود ملکر اسقدر رقم ہوجاتی ہے کہ بیچارے مقروض کی زندگی فکر میں ہی تلف ہوجاتی ہے۔ کچھ کھیتوں کی وراثت عدہی ہاتھ سے نکل گئی کئی ایک بیدخل ہوکر بھیک مانگتے پھرتے ہیں کھیتوں کی جا میں شکنجہ میں رہتے ہیں۔ سرکار کو اس بات کا خیال تو ہمی مگر تا حال کوئی بھی صورت برآمد نہیں ہوئی جسمیں اُنکا خاطر خواہ بچاؤ نظر آیا ہو۔ یہ بھی صحیح ہے کہ یہ سب نتایج انہیں کے اپنے فضول اخراجات شادی وغیرہ کے ہیں مگر اب اُنکی تباہی میں تو کچھ کلام نہیں اور عجب نہیں کہ تم قسمت کے مارے سب طرف سے مایوس ہوکر حیا و غیرت کا برقعہ اُٹھا اپنی دختروں کو بھیڑوں کی طرح پال اُنہیں کی تجارت میں کوئی صورت بچاؤ کی دیکھتے ہوں۔ مگر بھلے ہوئے آدمی یہ نہیں دیکھتے کہ علاوہ مخالفت ہر مذہب و ملت کے جسقدر مال بیٹی دختر بیچ کر حاصل کرتے ہیں اُسیقدر بلکہ زیادہ اپنے بیٹے کیواسطے بہو مول لینے میں خرچتے ہیں پس بجز عہ مال حرام بود بجائے حرام رفت کے کیا فائدہ اُٹھاتے ہیں ہاں رسوائی دنیا و روسیاہی عاقبت اُنکے دامن میں ضرور۔ یہاں ہے اور دنیا جب یہی سب پونجی بیچکر بلکہ مقروض ہوکر دلہن خرید لائیگا تو پھر اُن بیچاروں کے گذارہ کا کیا حال ہوگا۔ اندیشہ کہ اگر ابھی سے اس رسم کا انسداد نہ ہو تو شاید رفتہ رفتہ اقوام شریف کو بھی مبتلا کریگی۔ پنجاب کی بھیڑ چال تو مشہور ہے جہاں ایک بھیڑ کو سر یا کنوئیں میں کودی تو باقی سب بلا لحاظ اپنے نفع نقصان کے اُسکی پیروی کرتی ہیں اور جب یہی رسم مثل اور رسومات ناجایز کے عالمگیر ہو جایگی تو پھر اسکا تدارک ایسا آسان نہیں ہوگا جیسا اب ہے۔ بہرصورت ہماری سرکار خیر اندیش کو واجب ہے کہ جس حالت میں وہ زنجبار

اور مغربی ہند تک بردہ فروشی کا انتظام کرتی ہو تو اپنی خاص
رعایا کی طرف توجہ کیوں نہیں۔ یہہ کچھ مذہبی بات نہیں کہ دولت
کو انکار ہو۔ ابھی تو سرچشمہ شاید گرفتن بہیل والا لیکھا ہو اور
پھر چوپر سد شاید گذشتن بہیل تک کی نوبت پہنچ جائیگی +

بقیہ کثرت مناکحت

میرے قیاس میں جو اشخاص کثرت مناکحت کے پابند ہیں اُنکو
اگر بندۂ خدا کی جگہ بندۂ شیطان کہیں تو بجا ہو کیونکہ جس دعوی
کے اثبات میں وہ خود ہی دلیل نہیں پیش کر سکتے ہیں تو پیر دعوی
اُسکی کیا حماقت سے باہر ہو۔ اور جو احمق ہو اُنکے افعال تابع
عقل نہیں ہوتے ہو بواسطہ عقل کام نہیں کرتا ہو وہ ظالم و جاہل
کہلاتا ہو جو ظلم و جہل سے عمل کرے وہ بندۂ خدا نہیں بندۂ شیطان
ہو اب رہا یہہ کہ جو ایک احکام شریعت سے ایسا مفہوم ہوتا ہو کہ
اُسمیں چار نکاح تک اجازت دی گئی ہو سو جواب یہہ ہو کہ ایک
بوجود اقرار بنزلہ انکار ہو کیا منے کو اجازت ذکر بایں عبارت
مشروط کی گئی ہو کہ اگر تم اپنی بیبیوں کو بعدالت خوشنود کر سکتے ہو تو
نکاح کرو میرے نزدیک یہہ شرط انسان کو مجبور کرنیوالی ہو کیونکہ
آپکی حسد و عداوت و تفاوت سن و سال و خوبی و زشتی صورت
و سیرت وغیرہ عورت و مرد ایسی حالات میں ہیں جنسے بچ نہیں
سکتا کہ کوئی بعدالت خوش کرنے میں عورات کے قادر ہو سکتا ہو
اور جب تکمیل شرائط میں عاجز رہا تو خود وہی اجازت مانع تزویج
نکاح ہو اور بالفرض اگر کوئی تکمیل شرائط بو اجبی کر سکتا بھی
ہو تو وہ کوئی خاص ہو گا اور میرا بیان نہ ایک گروہ و فرقہ کی
نسبت ہو بلکہ عام اہل ہند سے منسوب ہو خواہ وہ کسی قبیلہ و فرقہ
سے ہوں اب فرض کیجئے کہ جائز طور پر کثرت مناکحت منع نہیں
اور نہ اُسکو صور علیہ خداوند کریم سے نقیض ہو تو لازم آتا ہو
کہ خالق کی مخلوق میں تعداد عورات تعداد مردوں سے حصہ چند
ایزاد ہووے لیکن میں باور کرتا ہوں اور کسی گوشوارہ مردم شماری
ہندوانگلنڈ وغیرہ میں دیکھا ہو کہ تعداد عورات تعداد مردوں سے حصہ
چند کم ہو تو ایسی حالت میں وہ دعوی معکوس ہوکر یہہ بات فرض
ہو سکتی ہو کہ کئی مردوں کے لئے ایک عورت مخلوق ہوئی مگر نہیں
ایزد نے ہر ایک کا جوڑہ بنایا ہو اثبات اُسکا کافی ہو کہ تم تناسب
اعضا ایکدگر پر غور کریں۔ دوسرے اس امر کو بھی ایکدبان
سامع کہا جا سکتا ہو کہ جسقدر مخلوق ہوئی چرندے پرندے تک اور
درندے خزندے تک اُنکو جب دیکھتے ہیں تو وہ سب جوڑہ جوڑہ
ہیں ایسا ہی تقریباً جب موجودات غیر ذی روح پر نظر کیجاتی ہو
تو اُنکے دیکھنے سے بھی نسبت جوڑہ کے الشمس فی النہار نمایاں
ہو جیسا کہ آبادی و ویرانہ راحت و رنج حیات و ممات روز
و شب دنیا و آخرت وغیرہ علیٰ ہذا القیاس جہاں تک شمار
کیجئے سب جوڑہ سے ترکیب ہیں میرے نزدیک ہرگز جہلا اپنی
اثبات دعوی میں ثبوت عقلی یا نقلی جسکو عقل تسلیم کرے نہیں
پیش کر سکتے ہیں جس سے ہم قیاس کریں کہ انسان کو کثرت مناکحت
کرنے مجاز کیا گیا ہو +

تتمہ بہفتہ آیندہ

اخبارات ملکی وولایتی

انتظام قبیح رسومات امرتسر۔ یہہ شہر عرصہ سے
پنجاب میں ہر طرح کی خرابی کا چشمہ تھا اور نہایت ہی قبیح رسومات
اُسمیں جاری تھیں مگر صاحبان مینوسپل کمیٹی و روسائے شہر کے
آجکل فواید رفاہ عام میں مشغول و مصروف ہیں ان سب جلیلہ
خصوصاً رائے پنڈت بہاری لعل صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر
بہادر کی توجہ سے نہایت ہی اچھے کار ظہور میں آئے ہیں جنکا
اس ملک کے باشندگان کو شکریہ ادا کرنا چاہئے چنانچہ جو خراب
رسمیں اس شہر میں برخلاف دہرم شاستر ایک دوسرے کو
دیکھکر مروج ہو گئی تھیں وہ قطعی موقوف ہو گئیں ہیں اور
اگر کوئی اس انتظام کی تعمیل میں فروگذاشت کرے اُس کے
واسطے از روئے پنچایت کے سزا تجویز کی گئی ہو اگرچہ اُن
قبیح رسومات کی تفصیل ازبس طویل ہو مگر مختصراً درج ذیل ہو
مثلاً تالابوں پر برہنہ نہانا باریک کپڑا اوڑھکر سربازار پھرنا
فحش گیت گلی کوچوں میں گانا ہنگام مرگ سیاپا یعنے ماتم کرنے
سر و چھاتی کرنا و بچوں کو زیور پہنانا اور رسوم شادی کا بیجا
طور پر عمل میں آنا وغیرہ امورات جنکا مفصل حال ضمیمہ کوہ نور
میں دہرم سبھا امرتسر کے نام سے طبع ہوا ہو یک لخت بند کئے گئے
اس شہر کی تبدیل حالت و نیز صاحبان موصوفین کی سعی دیکھکر
ہمکو کمال خوشی ہوئی اور ہم دل خواہ ہیں کہ ملک پنجاب کے
کل شہروں میں بھی خصوصاً لودیانہ کے منتظمان بھی ہر طرح کی
بد رسومات کے رفع کرنے میں جو یہاں مروج ہیں منتظمان امرتسر
نقش قدم پر چلیں تاکہ اُنکا نام نیک بدرسومات کے مٹانے میں
اُنکے درجہ دوم پر رہے اور دوسرے شہروں میں اُنکا نمونہ
قابل پیروی تصور کیا جائے کیونکہ یہہ شہر بھی بدرسومات میں
امرتسر سے کچھ کم نہیں ہو۔ کاش کہ ہم اُس دن کو جلد دیکھیں
کہ اس شہر کی صلاحیت کی خبر ہمارے پرچہ میں چھاپی جاوے

آئین طلاق۔ فرینڈ آف انڈیا میں بحوالہ ایک تعلیم یافتہ
مسلمان کے مندرج ہو کہ رسم طلاق جو ملک ہند میں جاری ہو
یہہ ایک سخت ظلم ہو اور بیان کرتا ہو کہ نکاح گویا قریباً غلامی
ہو اور بموجب آئین کے کوئی شخص چند حروف لکھکر عورت
کو طلاق دے سکتا ہو اور چاہتا ہو کہ سرکار اس ظلم کی انسداد
میں کوئی قانون ایجاد فرمائے کہ عورات اس ناحق و بیجا ظلم
سے محفوظ رہیں +

عبادت بیفایدہ۔ اخبارات سے مترشح ہوتا ہو کہ ازرق
کے مشرقی کناروں پر ملّان و درویش روز بروز ایک بیل
کی قربانی کرتے اور قرآن کی آئتیں بازاروں میں پڑھتے
اور دعا مانگتے ہیں کہ رسم بردہ فروشی کی موقوف کیجاوے +

شادی بیوگان۔ ۲۰ مارچ سنہ حال کو بابو پرتاب چند مزومدار کی
شادی ہمراہ دختر بابو بہاری لعل بہادری پوتی بابو رام داس
گوسائیں رئیس سیرام پور کے جو ایک بیوہ بعمر چودہ سال تھی ہوئی
دلہا بعمر بائیس سال طالب علم جماعت سوم کلکتہ میڈیکل کالج
کا ہو +

اصہ ۱۳ اپریل کو بابو بھوبن چندر راجر چیا طالب العلم جماعت اول میڈیکل کالج کلکتہ کی شادی ہمراہ مسمات سری متی رام داسی دیوی بیوہ عمر تیرہ سالہ دختر بابو نیم چند سلہوری ساکن چترا متصل سیرام پور کے ہوئی یہہ دونوں رئیس زادے ہیں +

نور افشاں - ہمکو بڑی خواہش ہے کہ اہل پنجاب کی نسبت بھی ایسی خبر چھپواویں اب تعلیم یافتگان پنجاب سے امید ہے کہ جلد ہمکو اسباب میں اجازت دینگے +

کلو - صاحب پبلک اوپینین کے ایک کارسپانڈنٹ لکھتے ہیں کہ پانچ روز گذرے ایک شخص قوم گر کا نومسلم نے منڈی کے بازار میں ایک رنگریز سے کچھ تکرار کیا چنانچہ اُس نے ایک صیقل گر کی دوکان سے تلوار لیکر فوراً اُس رنگریز کو قتل کیا قاتل تلوار کو ہاتھ میں لئے ہوئے بازار میں بھاگا مگر بسبب خوف کے کوئی اُسکو گرفتار نہ کر سکا راجہ صاحب منڈی نے وعدہ کیا ہے کہ جو شخص قاتل مذکور کو پکڑے اُسکو دو سو روپیہ نقد و ایک جوڑی کڑہ طلائی و ایک گھوڑا انعام دیا جاویگا +

وہی صاحب لکھتے ہیں کہ منڈی کے زمیندار ایک میلہ میں بارش کے لئے کبھی اپنے سر کو پیٹتے اور کبھی اپنے معبودوں کو پکارتے اور اپنے چڑہاووں کا مبالغہ کرتے تھے اِسی اثنا میں اُنھوں نے اپنے معبودوں کو سخت گالیاں دیں اور دھمکا کر کہا کہ ہم تمکو ملک سے خارج کر دینگے +

راولپنڈی - اِس جگہہ کے جیلخانہ میں بخار وبائے تا حال بدستور ہے چنانچہ ڈاکٹر لامبرڈ صاحب اسسٹنٹ سرجن اِسی مرض سے انتقال کر گئے اور الہی بخش سب اسسٹنٹ سرجن جو لاہور کالج سے وہاں تعینات ہوئے ہیں سخت بیمار ہیں +

راجہ چنبہ - راجہ چنبہ نے اپنی ریاست کو اپنے بیٹے کے نام پر جو سات آٹھ برس کا لڑکا ہے بذریعہ ایک چٹھی کے انتقال کیا چنانچہ یہہ بات سرکار انگریزی نے منظور فرمائی +

از انڈین پبلک اوپینین

جزیرہ سماٹرا - ملک آچین واقع جزیرہ سماٹرا کا سلطان کئی دنوں سے اہل ڈچ ساکنان جزیرہ جاوا کو تکلیف دے رہا ہے اِس لئے ایک فوج جہازی جاوا سے بھیجی گئی جس میں چھہ جہاز دخانی اور پانچ جہاز اور چھ ہزار سپاہی ہیں دیکھا چاہیے کہ انجام کیا ہوگا +

جالندھر - بیوی خارش کی جو عرصہ سے لوگوں کا خون پی رہی ہے تبدیلی ہونے ہی نہیں پائی تھی کہ ظالم چیچک نے معصوم بچوں کو دونوں ہاتھوں سے لینا شروع کر دیا +

جالندھر - تھوڑا عرصہ ہوا کہ کھتریوں کی قوم پر جا ہی نے تمام قرب و جوار سے اپنی قوم کے لوگوں کو جمع کرکے قصبہ نورمحل ضلع جالندھر میں ایک قومی کمیٹی منعقد کی تھی جسمیں قریب چار ہزار مرد مان قوم مذکور گوت مختلف کے جمع ہوئے اور اُن میں یہہ بات قرار پائی تھی کہ جبکہ لاہوری باہری اوچے ہمارے سے اُنکی لڑکیاں لیتے ہیں اور اپنی لڑکیاں اُنکو نہیں دیتے یہہ انصاف نہیں ہے آیندہ اگر وہ ہمکو دیں تو ہم اُنکو دیں ورنہ خیر سلا - اِس کمیٹی میں سہاؤں کی توقع سے بڑھکر تنی گئی ہے اب سُنا جاتا ہے کہ اقوام باہری وغیرہ نے بدستور بالا اپنی قومی کمیٹی علیحدہ بمقام جالندھر ۱۰ تاریخ جیسا کہ تجویز کی ہے اور ہر ایک مقام دور و نزدیک سے اپنی برادری کو طلب کیا ہے دیکھیں یہاں کیا بات قرار پاتی ہے +

نور افشاں - شکر ہے کہ پنجاب کی ان اقوام میں بھی تہذیب کا دخل ہوا +

لطیفہ - چند روز کا عرصہ ہوا کہ بنگالہ میں ایک مقام کا سفر کرتے ہوئے لارڈ نارتھ بروک صاحب بہادر گورنر جنرل ہند کو چپاتیوں یعنے پتلی روٹیوں کے کھانے کا اتفاق ہوا چپاتیاں کھا کر حضور ممدوح بہت خوش ہوئے چونکہ اردو زبان سے واقف نہیں چپڑاسی اور چپاتی کو ایک سمجھا اور بجائے اُسکے کہ یہہ فرماتے کہ ہمنے چار چپاتیاں کھائیں اپنی اے ڈی کیمپ سے فرمایا کہ آج ہمنے چار چپڑاسی کھائے - انجمن اخبار بحوالہ کلکتہ مرکری

شفا خانہ جدید - بعضے تعلیم یافتہ بنگالیوں نے شہر کلکتہ میں بہو بیچ ایک شفا خانہ انڈو یورپین میڈیکل ہال نام سے بنایا ہے جہاں اقسام اقسام کی ادویات یونانی یعنے اِس ملک کی رکھی جاینگی اور حکیم صاحب جنکے اہتمام سے وہ شفا خانہ ہوا ہے مہاراجہ کشمیر کے حکیم صاحب مرحوم کا بیٹا ہے - نور افشاں - یہہ تجویز نہایت ہی پسندیدہ اور برگزیدہ ہے اِس لئے کہ اکثر ادویات یونانی ایسی ہیں کہ اگر اُنکو حکمت و دانائی سے استعمال کیا جائے اہل ہند کی طبیعتوں کے زیادہ موافق ہوں +

لودیانہ - کمات کوڑا اُٹھانے کے لئے ٹھیکہ دینے کی تجویز ہوئی ہے مگر ہماری رائے میں بہ نسبت ٹھیکہ کے صفائی شہر کی اچھی طرح سے ہوتی ہے اِس لئے کہ اب تو زمینداران علی الصباح ہر ایک گلی کوچہ میں اپنے چھکڑے لاکر کوڑا اُٹھا لیجاتے ہیں اگر ٹھیکہ دیا جاویگا وہ بدون اجازت ٹھیکہ دار کے کوڑا نہ اُٹھا سکینگے اور غلاظت شہر میں بدرجہ غایت رہیگی جیسا کہ آگے ایک دفعہ ٹھیکہ دیئے جانے پر رہتی تھی خصوصاً اب تو موسم گرما کا شروع ہے جب دوپہر تک صفائی نہ ہوئی اندیشہ بیماری کا ہے +

انتخاب اخبارات تار برقی

۱۷ - اپریل - لنڈن - روزنامہ واقع ملک امریکہ میں مابین گوروں اور حبشیوں کے لڑائی ہوئی دو سو حبشی کچہری کے مکان میں پناہ گیر ہوئے گر جلائے گئے +

۲۱ - اپریل - لنڈن - امریکہ سے خبر آئی کہ قوم موڈق جو چند روز لڑنیکے بچ نکلے +

۲۲ - ایضاً - لنڈن - گورنمنٹ ڈچ کو تار برقی ملی کہ بمقابل آچین صلح جنگ ہوئی اور یہہ بات قرار پائی کہ بباعث ہوائے مخالف کے یہہ مہم موسم خزان تک ملتوی رہے لیکن بندرگاہ کا محاصرہ کیا جائے +

۲۲ - ایضاً - بمبئی - شہر فرنگ فورٹ میں بسبب بڑہانے قیمت بیر شراب کے سخت بلوہ ہوا سو مکان جنمیں بیر بنائی جاتی تھی لٹے

ے سپاہیان نے سنفدوں کی طرف گولیاں چلائیں بارہ آدمی مقتول ۲۰۰ مجروح ہوئے اور ۱۲۰ سنفد گرفتار کئے گئے +

۲۲ اپریل بٹی ۔ نرنج فوج نے تلو آپین پر حملہ کرکے شکست کھائی اور سمندر کے کنارہ تک ہٹائے گئے +

۲۲ - ۱۲ - مارچ کو فوج روس نے دریائے اثرک وگرگن کے پار جاکر سپاہ ترکمان کو شکست دی اور ۱۰ مارچ کو باجازت سپہ سالار روس فوج کو لاپی پرسے ہوکر واپس آئے +

بقیہ مقابلہ انجام دہریہ وخداپرست

اب اُنکے خلاف جو پچھلے ہفتہ میں شایع ہوا اور طرحکے بیان سنئے +

۱- جان ایسٹ امریکہ کے اصلی باشندگان میں ایک شخص تھا اُسنے اپنی زندگی نہایت دینداری اور پاکیزگی اور خلایق کی خیرخواہی میں بسر کی اور ۹۶ سال کی عمر میں جان بحق تسلیم ہوا اُسکا آخری کلام یہہ تھا کہ ای موت تو مبارک ہے اور میری کامل خوشی کا دروازہ ہے +

۲- ڈیوڈ بریئرڈ ایک اور دیندار خداپرست اصلی باشندگان امریکہ کے درمیان شخص تھا مرنے کے وقت اُسکا یہہ کلام تھا میرا کام پورا ہوا میں اب بہشت میں جاؤنگا وہاں ہمیشہ خوش ہونگا اور خدا کی تعریف اور ستایش فرشتوں کے ساتھ کرونگا +

۳- اگسٹس ٹاپ لیڈی ایک بڑا دیندار انگلستان میں ہوا ہے جب اُس پر نزع کی حالت طاری ہوئی تو اُسوقت اُسکے ایک دوست نے اُس سے اُسکی حالت کی نسبت دریافت کیا جسکا جواب اُسنے یوں دیا کہ ای بھائی میں اپنی دل کی تسلی بیان نہیں کر سکتا وہ بیان سے باہر ہے خدا کی تسلی میرے دل میں اب اسقدر موجود ہے کہ میں کسی طرح کی دعا کی حاجت نہیں رکھتا اُسکی تعریف ہو اب میرے سب دعا ہیں میں اسوقت دنیا میں بہشت دیکھ رہا ہوں اور اُس تسلی اور خوشی سے زیادہ کوئی اور دنیاوی خوشی اور تسلی انسان کو خوش نہیں کر سکتی +

۴- ڈاکٹر پیسن نے مرنیکے وقت یوں کہا کہ بہشت کا شہر مجھ کو بالکل نظر آتا ہے اور اُسکی تمام شان وشوکت اِس وقت مجھ پر عیاں ہے اور میں اُسکی خوشی کی آواز سُنتا ہوں +

۵- جان ویسلی صاحب نے زندگی کے اخیر میں اپنی نسبت یوں بیان کیا کہ میں ۸۶ سال اِس دنیا میں رہا اور نیکی کرنے میں مجھ سے جو کوشش اور سعی بظہور آئی اُسکے باعث میں ایک عجایب چیز ہوں خدا کے لئے کوئی کام مشکل نہیں مبارک ہے اُسکا نام کہ میں اُسکی خدمت میں اب تک لگا رہا +

۶- مارٹین لوتھر جسکا نام عیسائیوں کی اصلاح اور اُن کے عقیدہ کی درستگی کے باعث نہایت مشہور ہے بستر مرگ پر یوں گویا ہوا کہ ای ہمارے آسمانی باپ رحیم وکریم خدا تو نے جو اپنے بیٹے خداوند یسوع مسیح کو مجھ پر ظاہر کیا اس سے میں تیرا نہایت شکرگذار ہوں میں نے اُسکے نام کی منادی کی اور اُسکا اقرار لوگوں کے درمیان کیا اُس سے میں نے محبت رکھی اور اُسکی میں نے بندگی کی اب میں تیرے ہاتھ میں اپنی روح کو سپرد کرتا ہوں تو سچا خدا ہے اور تو نے ہی مجھے نجات دی +

۷- فلپ ڈاڈرج ایک بڑا خداپرست آدمی تھا اُسنے اپنی نسبت یوں کہا کہ میں اپنے اعمال پر کچھ بھروسا نہیں رکھتا ہوں تو بھی میں بھروسے سے بھرپور ہوں اور اُسکا سبب یہہ ہے کہ میرے سامنے ایک امیدگاہ ہے اور اُسمیں میں موجود ہوں اور اُسپر میں بھروسا رکھتا ہوں اور وہ خداوند یسوع مسیح ہے اُس سے میں بہت تسلی حاصل کرتا ہوں اور آخرش اُسکے باعث خدا کے حضور میں مقبول ہونگا اُسی کے وسیلے سے میں نے فرزند کی سی طبیعت حاصل کی جسکے باعث میں خدا کو ابا کہکر پکارتا ہوں زندگی اور موت تندرستی اور بیماری اُسکے قبضہ قدرت میں ہے اور وہ اُنکو میری بہبودی اور بھلائی کے لئے بھیجتا ہے +

۸- پولس رسول کی زندگی کے دن جبکہ انجام واختتام کو پہنچے تو وہ یوں نغمہ سرا ہوئے کہ میں ایک اچھی لڑائی لڑ چکا اور میں نے دور کو تمام کیا میں نے ایمان کو قایم رکھا اب راستبازی کا تاج میرے لئے رکھا ہوا ہے جسکو خداوند جو راست حاکم ہے اُس دن مجھے عنایت کریگا اور نہ فقط مجھے ہی بلکہ اُن سب کو جو اُسکے ظہور کے ساعت اور دن کو دیکھ رہے ہیں اور اُسکے ظاہر ہونے کے منتظر ہیں +

اب ناظرین اخبار کی خدمت میں میری التماس ہے کہ تم بھی ایسے ہی ہو اگر تم دہریہ پن میں یا خدا کی غفلت میں اپنی عمر ضایع کروگے تو نہایت تکلیف ورنج یاس وحسرت کی حالت میں دنیا کو چھوڑوگے اور آخرالامر دایمی تاریکی اور ہمیشہ کے رنج میں گرفتار رہوگے +

اگر ان دینداروں اور خداپرستوں کی مانند جنکا ذکر اوپر ہوا گناہوں سے توبہ اور بدیوں سے کنارہ کروگے اور خداوند مسیح کے ذریعہ خدا کے ساتھ میل ومحبت رکھوگے تو تم ابدی زندگی پاؤگے اور ہمیشہ کی خوشی میں شریک ہوگے اور جب موت تم پر غالب آویگی تب تم بے بھروسہ نہیں ہوگے نہایت تسلی اور امید کے ساتھ بہشت میں داخل ہوگے +

پہنو اور اُتارو

یہہ لباس روح کا اُتارو - یعنے غصہ لالچ حرامکاری ناپاکی شہوت بُت پرستی دشمنی تفرقہ رشک غضب جھگڑہ بدعتیں ڈاہ خون مستی اوباشی اور جو کام اُنکی مانند ہیں +

پہنو - محبت خوشی سلامتی صبر نیکی ایمانداری فروتنی پرہیزگاری حلیمی عفو جیسے خدا تمہارے گناہوں کو بخشتا ہے ایسا تم اوروں کو بخشو اور تم اِن سب کے اوپر محبت پہن لو کہ وہ کمال کا کمربند ہے پہلا لباس وہی دوزخیوں کی ہے اور دوسرا بہشتیوں کا لباس ہے تم اُسکو جو جہان جانے کی آرزو رکھتے ہو +

رسید زر

معرفت پادری برگن صاحب انبالہ ۱۲

معرفت پادری مارٹن صاحب برائے ۱۲ پرچہ ...... لعہ

عبدالغفار ہیڈ کلرک اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ ۱۲

مطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ویری صاحب چھپا